کیا امام احمد بن حنبل نے یزید لعنت اللہ علیہ بن معاویہ کے کفر کا فتویٰ دیا ہے؟

امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے نے ان سے یزید کے بارے میں سوال کیا تو آپ رحمۃ اللہ علہ نے جواب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:

یا بنی و هل یتولیٰ یزید احمد یومن باللہ ولم لا یلعن من لعنة اللہ في کتابه۔ فقلت و این لعن اللہ یزید في کتابه فقال في قوله تعالیٰ:

فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ. أُوْلَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ. سورہ محمد 22-23:47

فهل یکون فساد اعظم من القتل؟

میرے بیٹے کیا ایسا ممکن ہے کہ کوئی اللہ پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرے اور پھر یزید سے بھی دوستی رکھے اور ایسے شخص پر میں (احمد بن حنبل) لعنت کیوں نہ کروں جس پر قرآن میں اللہ نے خود لعنت کی ہو۔ فرزند نے عرض کیا: قرآن میں کس جگہ اس پر لعنت ہوئی ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کے اس فرمان میں [پس (اے منافقو!) تم سے توقع یہی ہے کہ اگر تم (قتال سے گریز کر کے بچ نکلو اور) حکومت حاصل کر لو تو تم زمین میں فساد ہی برپا کرو گے اور اپنے (ان) قرابتی رشتوں کو توڑ ڈالو گے (جن کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مواصلت اور مودّت کا حکم دیا ہے)۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر االلہ نے لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا کر دیا ہے اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔]

کیا قتلِ (امام حسین علیہ السلام) سے بڑھکر بھی کوئی فساد ہو سکتا تھا؟

الصواعق المحرقة علیٰ اهل الرفض و الضلال و الزندقة، احمد بن محمد بن علی بن حجر الهیثمی، 2: 635، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان امام احمد بن حنبل رحمة اللہ علیه کے اس فتویٰ کو ابنِ تیمیه نے منهاج السنة النبوية میں، مقدسی نے الآداب الشرعية میں، البرزنجی نے الاشاعة میں، علامه آلوسی نے روح المعانی میں اورآئمه، علماء و مفسرین کی بڑی تعداد نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے۔